منشورِ محمدی

BANGALORE.

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم دمہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلا توریہ انجیل بہ تبجیل - گویان صفت و سیرت میر و محمدؐ

نمبر ۱۵ | مطبوعۂ ۲۵ رجمادی الاول ۱۳۰۳ ہجری | جلد ۱۵

اشتہار یہ اجا عشرہ دار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ معہ محصول بذریعہ منی ارڈر بنام مہتمم آنی چاہئیے

بقیۂ مضمون مقابلۂ اسلام بمذہب عیسوی

وجہ پنجم - ان کتابون کا طرز و طریق فحش آمیز اور نہایت غیر مہذب ہے جو روح کے تقاضاء پورا کرنے سے بالکل عاری ہے بلکہ قوائے شہوانیہ اور خیالات شیطانیہ کے جلا دینے کے لئے ایک عمدہ نسخہ ہے مین بطور نمونہ کے کسی قدر عبارتین نقل کرکے دکھاتا ہون کتاب یسعیاہ کے ۲۴ باب مین خدا کا کلام یہ ہے۔

مین بہت مدت چپ رہا مین خاموش ہو رہا اور آپ کو روکتا گیا پر اب مین اس عورت کے طرح جسے درد زہ ہو چلاؤن گا اور ہانپون گا اور زور زور سے تہنڑے سانس بھی لونگا۔

اور نوحہ یرمیاہ کے باب ۳ مین خدا کو ریچھ اور شیر بنایا ہے کتاب حزقیل کے ۲۳ باب مین یہ ہے۔ خداوند کا کلام مجھ کو پہونچا اس نے کہا اے آدم زاد دو عورتین تھین جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئین انہون نے مصر مین زناکاری کی وے اپنی جوانی مین یار باز ہوئین وہان انکی چھاتیان ملی گئین اور وہان ان کی بکر کی پستان چھوئی گئی ان مین کی بڑی کا نام اہولہ اور اسکی بہن اہولیبہ وے میرے جورو ہوئین اور بیٹے بیٹیان جنین الخ۔

معاذ اللہ اگر خدا کے اہل کتاب کو خانہ زادی کا ایسا ہی شوق تہا تو کاش کسی پارسا ہی کو جورو بناتا اور مرد الہامی کو کیا بنی تہی کہ اونہے ایسے فاحش باتین لکہہ کر اپنی کتاب کو بے اعتبار اور عیالدار خدا کو خوار کیا؟ کتاب یرمیاہ کے ۳ باب مین ہے۔

کہا ہوا ہے کہ کوئی مرد اگر اپنی جورو کو نکالے اور وہ وہان سے جاکے دوسرے مرد کی ہو جائے کیا وہ پہلا اس پاس پہر جائیگا کیا وہ زمین ناپاک نہ ہوگی لیکن تونے بہت یاردن کے ساتہ زنا کیا تب بہی میرے طرف پہرا تہے۔

مانا کہ یہان کچہ اور مراد ہے مگر کلام مین برا فساد ہے

کتاب یسعیاہ کے ۲۳ باب مین ہے۔
اور پھر وہ خرچی سے لئے جائے گی اور ساری
زمین کے مملکتون سے زنا کرائیگی لیکن اسکی تجارت
اور خرچی خداوند کے لئے مقدس ہوگی الخ۔
بلکہ اس کی تجارت کا حاصل اون کے لئے ہوگا
جو خداوند کے حضور رہتے ہین کہ کہا سے سیر ہونے ہین
اور نفیس پوشاک پہنین الخ
مقدس لوگون کو کیا پاک مال کہلوایا اور کیسی
پوشاک پہنوائی ہے الہامی بیان اسیکو کہتے
ہین کتاب حزقیل کے ۲۳ باب مین یہ ہے ۱۹
تو بھی اوس نے اپنے جوانی کے دنون کو یاد
کرکے جب کہ وہ مصر کی زمین مین چھنالا کرتی
تھی) زنا کاری پر زنا کاری کی۔ (۲۰) سو وہ
پھر اپنے یارون پر مرنے لگی جن کا بدن گدہون
کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑون کا سا انزال
تھا انتہی۔ غزل الغزلات کے ۴ باب دس درس
مین یہ ہے۔
میری بہن میری زوجہ تیرا عاشق کیا خوب ہے
انتہی۔
اور اس قسم کے اور بہت تشبیہات فحش آمیز ہین
کہ جن کے پڑہتے وقت گرجا مین پادری لوگ
بلاشک آنکھہ نیچے کر لیتے ہون گے۔

وجہ ششم محققین اہل کتاب کا ان کتابون کے
مصنفون کی بابت اور ان کے زمانہ تالیف کی
بابت سخت اختلاف ہے جس سے یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے

کہ محض تخمینی طور پر ان کتابون کو اپنے انبیا کی
تصنیف بتلاتے ہین نہ کوئی ان کے پاس مولفین
تک سند متصل ہے نہ کوئی اور دلیل قابل تسلیم
ہے بلکہ صرف قیاس اور تخمین ہے توراۃ کی نسبت
سکندر گیدس کا قول اسنائی کلوپیڈیا یا مینی
کی دسوین جلد مین یون منقول ہے کہ مجہ کو
یقینی طور سے تین باتین معلوم ہوئین۔ بااینہ

لہ آجکل کے پادری مسلمانون سے سند متصل کا تو لفظ
سیکھہ گئے ہین مگر معنے سے ہنوز بے خبر ہین باوجود بڑے
بڑے ترجمون کے کسی پادری صاحب نے آجتک اپنے
سے لیکر کسی کتاب کے مؤلف تک سلسلہ وار متصل سند
نہ لکھی کاش دس بیس جھوٹے ہی نام فرض کرکے پادری
عماد الدین یہ لکھدیتے کہ یہ توراۃ مجہ کو کہپر یل صاحب
سے اور ان کو برہل صاحب سے اور اون کو ڈاکٹر
کہیل سے الخ پہونچی کیونکہ جھوٹہ ہی پر تو پولوسی مذہب کا
مدار ہے اور یون تو معقول شخصے مین مرد ہین میرا بہائی
مرد ہے بڑے شیخیان بگہاری ہین کہ فلان صاحب نے
کتاب لاسناد مین سند لکھی ہے خیر سند کو جھوڑو کوئی ہزار
برس کا پرانا نسخہ ہی بتلاؤ اور جو پرانے نسخہ عبری
کے گنوائے ہین تو محض وہم بازی کی ہے جن کو یہ
پرانا نسخہ کہتے ہین غایت آنہہ سو برس ہی پرانے اور
پیچھے ورق دیکھہ کر لکھے جاتے ہین ورنہ اس کی بہی کیا
دلیل ہے گو ضد کے مارے پادری لوگ مونہ سے نہ کہین
مگر دلمین تو ہمارے قول کی خوب تصدیق کرتے ہین ۱۲ منہ۔
لہ یہ شخص عیسائیون مین بڑا محقق ہے ۱۲ منہ۔

بقیہ جواب خط مندرجۂ اخبار نور افشان
مطبوعۂ ۷ جولائی ۱۸۸۵ء۔

قولکہ اسکا مطلب یہ نظر آتا ہے کہ محمد صاحب نے آپ
لوگون کو بتا دیا کہ اگر کوئی آسمان پر جانا چاہے
تو اس سے لئے مسجد اقصیٰ کا رستہ ہے واضح ہو
کہ مسجد اقصیٰ شہر یروسلم مین ہے اور کہ اس جگہ
خداوند یسوع مسیح مصلوب ہوے تھے مطلب یہ
کہ آسمان پر جانے سے لئے ان کو محمد صاحب کے
طرف سے بتلایا گیا ہے کہ یسوع مسیح کی صلیبی ہی
موت ہے اکلیلا وسیلہ ہے۔

اقول بھائی واہ یہ نیا دھوکہ ابھی پیچھے ہی تھا
سبحان اللہ یہ آجتلک نہ فنڈر صاحب کو نہ پادری
عماد الدین صاحب کو نہ اور کسی پادری صاحب
کو یہ سوجھی جو کچھ آپ کو سوجھی بیشک کرسچن
لوگ خوش تو ہوے ہون گے خصوصاً جناب
ایڈیٹر نور افشان بہت ہی شاد ہوے ہونگے
ہم کہان تک آپ کی تکذیب کرین گے کیا آپکو
نہین معلوم کہ قران شریف کسطرح مسیح سے
ابن اللہ ہونے اور مصلوب ہونے کی تردید
کرتا ہے ہم اس جگہ طول بحث نہین کرتے ہین
صرف یہ بات مصنفون سے سامنے پیش کرین گے
اور آپ کی ہدایت سے واسطے انجیل کی ایک
آیت لکھونگا کیونکہ آپ ہمیشہ آنحضرت کو کلمات
نازیبا سے یاد کرتے ہین اس لئے ہم آپ کی تادیب
اور تنبیہ سے لئے یہ آیت پیش کرتے ہین آیندہ

اخیتاباقی۔ بر رسولان بلاغ باشد وبس۔ آیت
یہ ہے۔ انجیل متی باب ۱۲ مین لکھا ہے نہ ہر ایک
جو مجھ کو خداوند خداوند کہتا ہے آسمان کی بادشاہت
مین داخل ہوگا مگر وہی جو میرے باپ کی جو آسمان
پر ہے اوس کی مرضی پر چلتا ہے۔ اس آیت سے
خوب ثابت ہوا کہ نہ ہر ایک عیسائی داخل جنت
ہوگا مگر وہی جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے اب کلام
اس مین ہے کہ خدا کی مرضی کیا ہے سو حضرت مسیح
اس کے بعد اشارۃً یون فرماتے ہین جیسا کہ انجیل
متی باب ۱۲ مین ہے اسلئے مین تم سے کہتا ہون کہ
کہ لوگون کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جائیگا
مگر وہ کفر جو روح کے حق مین ہو لوگون کو معاف
نہ ہوگا جو لوگ ابن آدم کے حق مین برا کہے اوسے
معاف ہو سکیگا پر جو روح قدس کے حق مین برا
کہے اوسے ہرگز معاف نہ ہوگا نہ اس جہان مین
نہ اوس جہان مین فقط۔ اس سے مبرہن ہوا کہ
سب کچھ کفر و معاصی معاف ہو سکتے ہین اور اگر
کوئی ابن آدم کے حق مین یعنے مسیح کے برا کہے جیسا
یہودی لوگ ان کو کلمات نازیبا سے یاد کرتے
ہین اور عیسائیون نے ان کی محبت غلو کر کے
ان کو ابن اللہ کا خطاب دیا جو کہ سراسر کفر ہے
یہ سب کچھ معاف ہوگا اگر اونہون نے روح
کے حق مین کچھ برا نہ کہا کیونکہ وہ کبھی معاف نہ
ہوگا۔ اب سوال یہ ہے کہ روح سے کون مراد
ہے اگر عیسائیون کا اقنوم ثالث مراد لیون یہہ

بالکل غلط ہے سو اس سے کوئی نبی مراد ہونا چاہیے
کیونکہ روح کی لفظ نبیون پر بھی انجیل مین استعمال
مین آئی ہے جیسا کہ نامہ یوحنا مین لکھا ہے اے
پیارو تم ہر ایک روح پر یقین مت کرو بلکہ روحون
کو آزماؤ کہ خدا سے ہین کہ نہین کیونکہ بہت سے
جھوٹے پیغمبر نکل سے دنیا مین آئے ہین آہ پس
ہمارے دانست مین یہ وہی روح ہے جسکے بابت
حضرت مسیح نے انجیل یوحنا کے باب ۱۴ اور ۱۶ مین
بشارت دی ہے جسکو وہان فارقلیط بھی کہا
گیا اور مسلمانون نے ثابت کیا کہ یہ فارقلیط ہمارے
آنحضرت ہین پس ای عیسائی بھائیو کیون اپنی
جہالت و ناوانی سے ایسے نبی عظیم الشان سے
حق مین ناشائستہ باتین بولتے ہو یاد رکھو کہ جب
نرمودہ مسیح یہہ گناہ کبھی نہین معاف ہوجائیگا
آؤ اوسی رسول کا دامن پکڑو جو کہ قیامت
کے دن امتی امتی پکارین گے جس دن سب
لوگ دنیا سے نفسی نفسی کرکے چلائین گے۔
اللہم صل علی محمد و آل محمد۔ باقی آیندہ۔

عیسائیون کے خدمت مین سوالات ضروری

سوال ۱۔ ایک شخص اپنے دین کو باطل اور ناقص
سمجھ کر چھوڑ دیا اور دین عیسوی کو حق سمجھ کر
قبول کیا اب ہم پوچھتے ہین کہ یہ شخص آیندہ کو
گناہ کریگا یا نہ۔ صورت اول اگر کہو کہ گناہ نہ
کریگا بلکہ اوسکو گناہون سے نفرت ہوجائیگی
جیسا کہ تیغ و سپر عیسوی کے مصنف پادری فورمن
صاحب لاہوری نے صفحہ ۰ مین لکھا ہے سو واضح
ہو کہ امر خلاف ہے جبکہ خاص حضرت مسیح کے
شاگرد جو خود جناب حضرت مسیح کے ہاتھ پر ایمان
لائے اور مدت تک اپکی صحبت مین رہے گناہون
مین مبتلا ہوگئے جیسا کہ اعظم الحواریین پطرس
کا جھوٹی قسمین کھانا اور تین مرتبہ جناب مسیح کا
انکار کرنا اور لعنت کرنا انجیل متی کی ۲۶ باب
کی ۷۲ و ۷۳ آیت مین موجود ہے اور یہوداہ
اسکریوطی کا جناب مسیح کو رشوت لیکر گرفتار
کروانا اسی انجیل متی سے ۲۶ باب ۱۶ آیت مین
مذکور ہے اور تھوما کا مسیح کے زندہ ہونے سے
انکار کرنا یوحنا کی انجیل سے ۲۰ باب ۲۶ آیت
مین مرقوم ہے اور جناب مسیح کا کل حواریون
کو بے ایمانی کا خطاب دینا انجیل مرقس سے ۱۶
باب ۱۳ آیت سے ظاہر ہے جس سے کوئی عیسائی
حواریون کے گنہ گار ہونے سے انکار نہین
کرسکتا پس الجملہ سے عیسائی بھلا کس گنتی اور
شمار مین ہین۔

صورت دوم۔ اگر گناہ کریگا تو اوسکو سزائے
جہنم ہوگی یا نہین اگر کہو کہ باعث کفارہ اور
اقرار الوہیت مسیح کے سزائے جہنم نہ ہوگی تو
یہ امر انجیل کے خلاف ہے دیکھو پطرس کے
دوسرے خط سے ۲ باب ۲۰ آیت مین صاف
لکھا ہے کہ خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے
دنیا کے آلودگیون سے بچکر ان مین پھر پھنسین

اور مغلوب ہوں تو انکا پچھلا حال پہلے سے بدتر
ہوگا یعنے حضرت مسیح پر ایمان لاکر پھر جو گناہون
مین مبتلا ہوگا اسکا حال ایمان نہ لانے کیحالت
سے بھی بدتر ہوگا ایسا ہی عبرانیون کے ۱۰
باب ۲۶ - آیت مین مذکور ہے اگر کہ جو گناہون
سے باعث سزا سے جہنم ہوگی تو پہلا اس شخص
کو عیسائی ہونے سے کیا فائدہ ہوا یہ تو وہی
مثل ہوئی کہ چمار گیا نہایوار (سکنہ) اوس
کو آگے بھی بیگار -

سوال ۲ - انجیل مروجہ حال مین سے کوئی پیشین
گوئی ثابت کرو اور ثبوت مین ان تینون
باتون کا لحاظ رہے - اول وہ پیشین گوئی پورا
ہونے سے پہلے لکھی گئی ہو - دوم اس پیشین
مین قیافہ شناسی اور موقع بینی نہ ہو سوم
وہ پیشین گوئی پہلے کسی نبی نے نہ بیان کی ہو

سوال ۳ - پادری فورمن صاحب نے
تیغ و سپر عیسوی مطبوعہ ۱۸۷۵ء کے صفحہ ۴
مین سچے نبی کی پہچان کے لئے چار شرطین
مقرر کئے ہین - اول معجزہ دوم پیشین گوئی
سوم نیک چال چلن چہارم عمدہ تعلیم - پس
عیسائی جو ۱۲ حواریون کو رسول للہ مانتے
ہین تو مسیح و انجیل یاس و زبدی کے بیٹے
یعقوب و برتھولما و تھوما و حلفا کے بیٹے
یعقوب اور لبی (تھدی) و شمعون و یہودا
اسکریوطی مین پائے جانے والے اول علامتین ثابت کرین

السائل خادم علماء دین مسکین الدین جلد گرو دیالپور

تعصب و عناد

ای تعصب خیر را شر میکنی چشم کور و گوش را کر میکنی
از تعصب سینہ پارہ میشود شیشۂ دل سنگ خارا میشود
از حسد شیطان بدنیا خوار شد لعنت حق بر سرا دبار شد

عیب نہ لگا کہ تم پر بھی عیب نہ لگایا جاویگا الخ اور
کیون اوس "تنکے کو جو تیرے بھائی کے آنکھ مین
ہے دیکھتا ہے پر اوس کا تنکے پر جو تیرے آنکھ مین
ہے نظر نہین کرتا الخ متی باب ۷ - ۷ خلاصہ یہ ہے
کہ آجکے دن ایک پرچہ نور افشان مطبوعہ دہم
ستمبر ۱۸۷۶ء میرے پاس پہونچا جسمین صاحب
نور افشان نے ایک تعصبی آرٹکل درج کیا تھا
اور جسکا عنوان یہ تھا (لاہور کے دو اذیز ان
اخبار کی لڑائی) جب دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ
صاحب نور افشان نے اپنا موقع پاکر وہی تعصب
و عناد کے برچھیان چلائے ہین بمقتضا کل اناء
یترشح بما فیہ - ان کے ہر ایک تقریر و تحریر سے
وہی تعصب جاہلانہ ٹپکتا ہے ہر ایک مسلمان
کو کچھ نہ کچھ الزام لگانا کہ دیکھو فلانا دیندار
مین دنگہ و فساد برپا کرتا ہے اور فلانا ایسا
کرتا ہے تو پھر یہی الزام گھسیٹکے قرآن پر دھریا
تعصب نہین تو اور کیا ہے دو شخصون مین
اگر کسی بات کی نزاع و اختلاف پر تکرار ہووے
تو آپ جہت کہنے کے کر قرآن پر عیب لگاتے
ہین اور اپنی قوم کے جھگڑے اور فساد فراموش

کرتے ہین اگر آپ انہین وہ مشخصون کو مورد الزام نہرا کر فصاحت منصفانہ کرتے تو ہمارا دل بہی شاد ہوتا مگر چونکہ آپ نے قرآن پر بوجہ ڈالدیا۔ اسلئے کچہ لکہنے پر مجبور ہوکر قلم اٹہاے یہ بات روشن ہے کہ جو افعال ذمیمہ اکثر عیسائیون سے سرزد ہوتے ہین اگر کوئی مسلمان اون سے افعال قبیحہ کا الزام انجیل مقدس پر لگادے تو کیا آپ پسند کرین ہرگز نہین بلکہ کوئی منصف مزاج منظور نہ کرے اب ہم آپ سے مضمون کا خلاصہ یہان لکہہ کر انصاف سے خواہان ہین کہ کہان تک صاحب نور افشان سے وہ اقدس یمن جو روح القدس سے معمور ہے قرآن شریف کا رشک وعناد بہرا ہوا ہے کہ خواہ مخواہ کچہ نہ کچہ چہیڑ چہاڑ کرتے ہی جاتے ہین چنانچہ تحریر فرماتے ہین کہ قولہ۔ صاحب اخبار کوہ نور لاہور اپنے اخبار مطبوعہ ۵ ستمبر مین تحریر فرماتے ہین کہ اخبار ملاوہ پیازہ کے جانب سے جو نالش لاہور مین طوطی ہند پر کی گئی الخ پہر تحریر فرماتے ہین کہ این گل دیگر شگفت یہ ایک اور خبر قابل سننے کے ہے کہ کل نو بجے دن سے چوہٹہ مفتی باقر مین کسی اخباری نزاع کے وجہ سے دو اڈیٹرون مین گالی گلوچ ہوکر نوبت ہاتہا پائی کی پہونچی اڈیٹرون مین ایک صاحب تو اخبار رفارمر اور فا۔سی اخبار کے اڈیٹر و مالک ہین دوسرے اخبار دہلی پنچ کے مالک و اڈیٹر ہین اسپر صاحب

کو مذکور لکہتے ہین کہ افسوس بعض اخبارات مین پہکڑ بازی کا شغل تو تہا ہی اب بازارون مین تو تو مین مین سے سوا جوتی پیزار کی ہی نوبت پونچہہ گئی ہے۔

اقول۔ خیر اس مین کچہ افسوس کی بات نہین دینوی امورا تون مین ایسا ہمیشہ سے چلا آتا ہے یہی دو اڈیٹر ملزم نہین بلکہ سب اخبار کے اڈیٹر اپنے اپنے نوبت مین ایسی کارروائی کرتے جاتے ہین اب ملاحظہ فرماے کہ نور افشان کیا لکہتے ہین۔

قولہ۔ اسپر ہم کو بہی افسوس ہے کہ دعوی تو رفارمری کا اور بازارون مین جوتی پیزار ادہر پنچ صاحب کا یہ دعوی کہ ہم ہر طرح سے قوم کو سنوارتے ہین (الی ان قال) تو جوتی ہاتہ مین لیکر کہڑے ہوگئے شاباش۔

اقول۔ اگرچہ بخوبی واضح نہین ہوتا ہے کہ ان دو صاحبون مین کس بات پر تکرار واقع ہوی مگر اتنا تو ہم کہتے ہین کہ دینوی امورا تون مین ہر ایک انسان کی قوت غضبیہ جنبش مین آتی ہے ہم نے اپنے آنکہون سے دیکہا ہے کہ اکثر پادری صاحب جو خدا کے کلام کے منادی کہلاتے ہین جو دعوی کرتے ہین کہ ہمارے دلون مین روح القدس نازل ہوا ہے اور جو اس حکم کی تعمیل کرنے مین اورون سے سزاوار تر ہین کہ اگر کوی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے الخ

سو یہی حضرات اکثر اوقات ایسے غضب کی آگ سے
مشتعل ہوتے ہین کہ نوکر وغیرہ کو یا مار مار سے ناس
کرتے ہین - باقی آیندہ -

آدمی ہر دل عزیز کس طرح ہوتا ہے

فروتنی اختیار کرے سب سے اپنے تئین کمتر سمجھے ظاہر
و باطن اوسکا یکسان ہو اپنے بھلائی پر دوسرے
کی بھلائی مقدم سمجھے جس شخص سے ملاقات ہو
تبسم سے سمانہ سلام کرے وعدہ کا وفا کرنے والا
ہو جھوٹ سے متنفر رہے گفتگو شایستہ و دلچسپ
ہو ملاقات بلا غرض بلکہ بغرض بہبودی اوس
شخص سے جسکی ملاقات لیتا ہے ضروریات سے
رہے خود غرض سے اوسکا دامن مبرا ہو احسان
کا قدر شناس باحیا کم گو بلا تعصب بارحم ہونا چاہیے
سوا اس سے اصل اصول اس منصب پر پہونچنے
کا وہی ہے کہ خداوند کریم سے خوف سے اوس
کا دل خالی نہ ہو ہر امر مین مرضی رب العزت
کا متلاشی رہے جسکا دل اوس کا ہیبت و عظمت
سے رب العالمین سے مجلا ہو تو وہ عزیز بارگاہ
ایزدی ہو گیا پس جو شخص عزیز بارگاہ ایزدی
ہو گیا تو وہ بہمہ تن عزیز عامۂ خلایق ہوا -

سوڈان مین انگریزی خرابی

سلطان روم نے حبس وکیل خاص کو واسطے انتظام
ملک مہدی سے روانہ کیا تہا وہ اپنی سفارت
کو نہایت ہی وقت طلب بیان کرتا ہے کیونکہ
باشندگان سوڈان یعنے عرب لوگ کہتے ہین کہ
جب تک ہم کو اسبات کا کامل یقین نہ ہو جائیگا کہ انگریزی
قوم ملک کو خالی کر دیگی اوس وقت تک ہم کسی
شرط کو سماعت نہ کرین گے جس حالت مین کوئی
مستقل انتظام نہین ہے ایسا کرنا سراسر خطرناک سمجہا
جاتا ہے اس لئے سلطانی وکیل کی رائے ہے کہ
ان کی کارروائی مین مدد کرنے کے لئے ایک حصہ
ترکی سپاہ کا بہیجا جائے اوسوقت البتہ مشایخ عرب
سے جو خفیہ روم کی اطاعت قبول کرنے پر آمادگی
ظاہر کرتے ہین معاملہ کرنے مین کچہ مدد مل سکتی ہے
سوڈانیون پر دباؤ ڈالنے مین خدیو مصر بالکل بے
اختیار ہین کیونکہ وہ لوگ خدیو کو سمجہتے ہین کہ یہ انگریزون
کا کٹھ پتلہ ہے جسنے مذہب اور حق اور خلاف سے
متعلق اپنے ذاتی مقاصد کے لئے ایک کافر سلطنت
سے سازش کر کے سخت نافرمانی کی یہان سے عربون
کو اسبات کے بیان کرنے مین کوئی تامل نہین ہے
کہ اگر انگریز لوگ نے لڑائی قایم رکہی تو اوسمین
بہت کہنچیگا وہ اسبات کو تسلیم کرتے ہین کہ ایک جگہ
پر جم کے لڑنے مین ان کو شکست ہو گی عرب کہتے
ہین کہ ہم مختلف مقامون پر چہوٹے چہوٹے لڑائیان
برابر قایم رکہین گے جس سے انگریزی گورنمنٹ
کی ثابت قدمی جاتی رہیگی اور یورپ کی فوجکا
سب جوش و خروش ہے نتیجہ کے لڑائی لڑنے مین
جاتا رہیگا کیونکہ ایسی لڑائیون مین نہ تو کوئی نام
حاصل ہو سکتا ہے اور نہ کچہ کام نکل سکتا ہے - یہ
مضمون سلطانی وکیل نے اپنے آقا سلطان روم

کو خط و کتابت خاص مین ارقام فرمایا ہے اور اوسکی
تصدیق مین اگر اہل سوڈان سے جوش کا اندازہ
کرنا چاہو تو ذیل کی عبارت کو پڑہو جو مہدی
سے نائب حضرت عبداللہ نے بطور اشتہار عام
سے چھپوا کر سوڈان کے بازارون اور مسجدون کے
دروازون پر چسپان کئے ہین اسمے لکہا ہے کہ
مجہے ہدایت ہے جب تک سوڈان و مصر بے ایمان
اور کافر لوگون سے پاک و صاف نہو جاے تم
تلوار کو نہ چہوڑو اب تم اے ایمان دارو
دین پر کمر باندہو اور تلوار پکڑو اپنی گہر بار کہیتی
باڑی و دولت مال اور مویشی جو عارضی طور پر
تم کو دئے گئے ہین سب چہوڑ دو اور کافرون
پر حیاد کرو تاکہ خدا تمپر اپنی رحمت نازل کرے
رسول خدا دس ہزار فرشتہ کی فوج لیکر تمہاری
کمک کو آن پہونچینگے اور تمہارے مددگار ہو کر
تمہارے دشمنون سے جنگ کرین گے اور تمہارے
ہزارہا دشمن فنا ہو جاوین گے اور اگر تم خود
ماریجاؤ گے تو شہید ہو گے خدا کی رحمت و مغفرت
تمپر نازل ہو گی تم بہشت مین جاؤ گے اور وہان
ابدالآباد رسول خدا کے قدمون مین رہو گے۔
اور چین کرو گے تمہارے ساتہ خدا اور ہمارے
دشمنون کے ساتہ شیطان ہے جو ان کو گمراہی
مین رکہیگا اور کبہی صراط المستقیم و راہ راست پر
آنے نہ دیگا بیشک وہ نیست و نابود نہو جائینگے
پہر ان کو دوزخ مین جانا ہو گا جو خدا نے کافرون

کے لئے تیار کر رکہا ہے وغیرہ اگر اس اشتہار پر اور
نظر سے غور کیجا وے تو معلوم ہو گا کہ سوڈانی
لوگ اب دل ہار بیٹہے ہین ورنہ عبداللہ موصوف
کو ایسی پر جوش وعظ کہنے کی حاجت کیون پڑتی
تازہ ترین خبر آمدہ مصر کا بیان ہے کہ وکیل سلطانے
مختار پاشا نے خدیو مصر کو فہمایش کی ہے کہ سوڈان
کے علاقہ دنگولہ پر پہر قبضہ کیا اور ضرور کیا جاوے
اور نیز رفع فساد کے لئے ایک جرار فوج خالص
مسلمان کی تیار کی جاوے جو مسلمانی افسرون
کی ہی زیر کمان رہیگی اور یہ فوج سوڈان مین
امن گستری کے کام انجام دیگی۔ عام۔

رنگون

۲۷ فروری کو وکیما کے قریب مین لوئیرون
کی بہت سی بڑے جماعتین ہین اور ریگا نامی
قریہ کے قریب ایک تہو گی اور لوئیرے مارے
گئے اور باسین کے ضلع مین بہت گربڑ پہیلی ہوی
ہے اور بدمعاش لوگ اس گربڑ سے بڑا فائدہ
حاصل کر رہے ہین۔

تازہ خبرین

رنگون ۱ مارچ۔ خبر آئی کہ جنرل پرندرگاست
نے اپنے اسٹاف کے ہمراہ مینڈلے سے رنگون
آیا اعلان کیا گیا کہ جنرل پرندرگاست اور میجر
برنارڈ چیف کمشنر ہر دو افسران فوج کو ہمراہ
لئے ہوے چند گنہون مین تانگو روانہ ہونگے
بعد ایک ہفتہ کے منہلا جاوین گے اس غرض

سے کہ چند دن اور فینڈ نیر معندان برہما خوب
خوب آتش فساد بھڑکا رہی ہین نہنڈا کرے۔
آج آئی ہوی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ اپر
برہما سے میگین منلعون پر از باغی لوگ سے
پیشقدمی سے برٹش افواج مین خوف پیدا
ہوگیا ہے اور جا بجا تیاریان ہو رہی ہین
آیندہ وقوع مین آویگا۔
رنگون ۲۸ - کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ ممبران
جماعت ہلوتندکہ وغیرہ اے بہادر سے سفری
اخراجات سے نسبت بخوشی تمام نصف خرچ
دینے پر راضی ہوے۔
لندن ۲۸ - خبر آئی ہوی معلوم کراتی ہے
کہ برٹش فوج کو ونگو کہ پر بار ثانی روانہ کرنے
کی تجویز کو قرار دیکر سے روم کو اس مضمون
کی خبر روانہ کی گئی کہ برٹش فوج جو آج کل
سواقم مین مہدی سے عربون سے صدمات
جنگ اٹھا کر سے کو نا لگی ہوی ہے اس کی
بدلی کو مصری فوج فورًا روانہ ہو جائے۔

حاجیان حجاز کی صحت

حاجیان حجاز کی صحت کی حفاظت اور ان کی
ضروری آسایش سے طرف گورنمنٹ ہند متوجہ
ہے جو جہاز والے اپنے جہازون پر سو سے
زیادہ حاجیون کو لیجاتے ہین وہ مجبور کیے
گئے ہین کہ ایک تجربہ کار میڈیکل افسر کو مقرر
کرین اور اس خیال سے کہ ہندوستانی حاجیون

کو جب تک یہ حجاز مین رہین کسی طرح کی تکلیف
جدہ مین ایک ہندوستانی وایس کونسل مقر
کیے گئے ہین جن کا کام ہندوستانی حاجیون کو
نفع جوئی ہوگا گورنمنٹ سے رفع تکلیف کر
وقتاً فوقتاً ایک مسلمان وایس کونسل جد
کامران مقرر ہوا کرین گے۔
جدہ مین ایک شفاخانہ بھی کھولا گیا حاجیون سے
دلالون سے لئے بمبئی گورنمنٹ نے معقول قواعد
نافذ فرما کر ان کی نگرانی ذمہ داری کا خوب
بندوبست کیا ہے یہ نامنظور کیا گیا کہ حاجیون
کو ایک کافی مقدار روپیہ جو ان کے واپس
آنے سے لئے کفایت کرے سرکار مین جمع کر دینا
چاہیے اگرچہ یہ تاکید ضرور کی گئی ہے کہ جب تک
ان سے پاس کم از کم تین سو روپیہ نہو تب تک
وہ حج کا قصد نہ کرین۔

یورپ کے پولیٹکل معاملات

پایونیر سے نامہ نگار لندن نے لکھا کہ مشرقی مسئلہ کیحالت
کیقدر سنبھلی معلوم ہوتی ہے سلاطین یورپ نے بلگریا سے
یونان کے نام حکم دیا ہے کہ فورًا رہتا رکھولین اور
وعدہ کیا ہے کہ ادہر ان لوگون نے کارروائی شروع
کی ادہر ترکی بھی اپنی کارروائی شروع کریگا۔
یونان سرویہ کو صدہے مگر زور دینے سے مطلب
نکل آئیگا یونان خواہ کچھ کرے مگر سرویہ تو ہرزہ درائی
کرتا ہے یونان سرویہ سے دوستی ہو لیکا چرچا ہے
اور شاید جبل اسود بھی شریک ہوگا لیکن یہ ممکن نہین

ہے کہ سلاطین یورپ ان ریاستوں کو اپنی حکم کی
خلاف ورزی کرنے دینگے اگر ترکی بلگریہ مین
اتفاق ہوگیا تو سرویہ یونان وزا غور کرکے جنگ
کرینگے سرویہ کی نسبت یقین ہے کہ اگر اوسنے جنگ
شروع کی تو اسٹریہ اوسکا معاون ہوگا زک نہ پائے
گا لیکن اسٹریہ نے روس کی مدد کی تو روس
کسی اور شخص کی مدد کریگا یہ بھی سنا ہے کہ شہزادہ
الکزندر نے ترکی سے کچھ معاملہ کرلیا ہے سلطان
ان کو پانچ سال کے لئے گورنر۔ ومیلیہ مقرر کرینگے
لیکن دونون صوبے جدا رہینگے۔ دونون کا
قانون اور فوج جدا رہیگی اور شاہزادہ بلگریہ ترکی
کا خراج ادا کرنے کا بندوبست کرینگے یہ بھی سنا
ہے کہ شہزادہ نے ترکی سے عہدنامہ کرلیا اس سے
سرویہ کو بہت بدفرگی ہے شاہزادہ الکزندر اور
شہنشاہ روس سے بھی دوستی اور اتحاد پیدا ہونے
لگا ہے تاہم اسکی نسبت ہم ابھی قطعی راہ نہین دیسکتے
شہنشاہ روس کی خاص طبیعت پر زیادہ تر
منحصر ہے اور شہنشاہ تو ایسے ضدی ہین کہ
کوئی یورپ مین نہ ہوگا شہنشاہ کو یہ خیال
پیدا ہوگیا کہ شہزادہ الکزندر بڑے آدمی ہین
ان کے دل سے یہ خیال دور کرنا بہت مشکل ہے
بظاہر اسباب شہنشاہ ایک جانب اور عوام روس
دوسری جانب کارروائی کرنا چاہتے ہین سب یہہ
چاہتے ہین کہ شہنشاہ اور شاہزادہ بلگریہ
سے دوستی پیدا ہو مگر روسی حکمت عملی فی الحال
ظاہر نہین ہوتی۔ اخبارات سے مسئلہ شرقی کی
یہ کیفیت معلوم ہوئی جب مین نے خاص وقایع نگارون
سے جو قسطنطنیہ مین مشاہدہ کے لئے بھیجے گئے تھے گفتگو کی
جو ایک آدہ روز کے لئے لندن آگئے ہین ان کے بیانات
سے اسکا ثبوت نہین ہوا یہ جنگلمین بیان کرتے ہین
کہ شدنی خرابی بہت عرصہ تک ٹل سکتی نہین روسی
ہرچند گورنمنٹ ترکی سے سمجھوتہ ہوجانیکی کوشش کرین
مگر آغاز موسم گرما مین ضرور جنگ شروع ہوگی قسطنطنیہ
کا انتظام بہت بگڑا ہوا ہے قسطنطنیہ مین ہر شخص جو کچھ ہی
درجہ رکھتا ہے روسی خفیہ ایجنٹ اوس کے کامون کو
دیکھتے ہین بلکہ خفیہ ایجنٹ اسٹریہ اور خود ترکون کے
ایجنٹ ہی ایسی نگرانی کرتے ہین بغیر روسی پاسپورٹ
ترکی پاشاؤن کو رشوت دیتے ہین تاکہ قسطنطنیہ مین
روسیون کی عظمت و شان قایم رہے بہرکیف یہ علامت
ظاہر ہے کہ اب سلطان شہنشاہ روس سے قابو مین آجائینگے
لیکن ایسی صورت علانیہ دھوکہ بازی کی ہوگی تمام دنیا
جانتی ہے کہ اگر عام جنگ ہوئی تو روس حتی المقدور
اول قسطنطنیہ ہی پر حملہ کریگا۔

گلزار اخبار

خبر آئی کہ روسیونکی ایک آزاد جماعت مہدی سوڈانی سے ملگئی ہے
زوکستانین فساد خونخواری کی دوبارہ چھیڑ چھاڑ ہے۔
فرنگی فساسودان کا کام خالص مسلمان سپاہ سے لیا جاویگا۔
ڈیوک آف ڈمبرلینڈ بحرہ روم پر مالٹا کو روانہ ہوئے۔
یونان مجبور کیا جاویگا کہ جنگ روم سے باز آجاے۔
فرانس نے یونان کے برخلاف مقابلہ کرنے سے انکار کردیا ہے

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے باہتمام چھپا۔